10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 1

Hazrat Muhammad ﷺ an Embodiment of Justice

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیکرِ انصاف

Words / Meanings

perfect model کامل نمونہ
attain حاصل کرنا
goodness اچھائی
piety پاکیزگی
individual انفرادی
guidance ہدایت
perfection تکمیل
spiritual روحانی
practical example عملی مثال
social area سماجی حلقہ
proved ثابت کیا
equitable منصفانہ
young trader نوجوان تاجر
reputation شہرت
fair and just منصفانہ
dispute تنازعہ
tribal conflict قبائلی کشمکش
justice انصاف
irrespective قطع نظر
Creed عقیدہ
race نسل
destitute مفلس
damage نقصان
revenge بدلہ
paid ادا کیا
Foe دشمن
magnitude قدو قامت
final day قیامت کا دن
affairs معاملات
intercede سفارش کرنا
punishment سزا
mention بیان کرنا
ruined تباہ ہوئی
Sermon خطبہ
pointed اشارہ کیا
ancestors آباءواجداد
hanged پھانسی دی
jews یہودی
suits مقدمات
in accordance with کے مطابق
Commandment حکم
interfere مداخلت کرنا
decline شائستگی سے انکار کرنا
upheld سب بلند رکھا
companion ساتھی
reported بیان کی
messenger پیغام رساں
proclaim باضابطہ اعلان کرنا
barrier رکاوٹ

Transcend ماورا various مختلف aspect پہلو

Paragraph # 1

(1) Hazrat Muhammad's ﷺ life is a perfect model and example for the people who want to attain goodness, piety and success in their individual as well as social life. People can seek light from the message and guidance from his life to achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life. He has set very high and noble ideals through his practical example for all mankind to follow in every field of life.

1

حضرت محمد ﷺ کی زندگی ان لوگوں کے لئے ایک کامل نمونہ اور مثال ہے جو اپنی انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی میں نیکی، تقویٰ اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لوگ زندگی کے اخلاقی، روحانی اور سماجی شعبوں میں کمال حاصل کرنے کے لئے آپ ﷺ کے پیغام اور حیات طیّبہ سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپؐ نے زندگی کے ہر شعبے میں تمام بنی نوع انسان کی پیروی کے لیے اپنی عملی مثالوں کے ذریعے نہایت اعلیٰ اور شاندار معیار قائم کیے۔

Paragraph # 2

(2) Hazrat Muhammad ﷺ practically proved that no one could be more just and equitable than the Rasool of Allah Almighty. As a young trader, he earned the good reputation of being an honest, fair and just businessman. He always had fair and just dealings with all people. When the Ka'bah was being constructed, there arose a dispute among the people regarding the Black Stone. He devised the most equitable plan for the setting of the Black Stone. This pleased everyone and saved them from a tribal conflict.

How did the Rasool ﷺ resolve the issue?

حضرت محمد ﷺ نے عملی طور پر ثابت کیا کہ رسول خدا سے زیادہ کوئی بھی عدل پسند اور منصف نہیں ہو سکتا۔ایک نوجوان تاجر کی حیثیت سے، آپ ﷺ نے راست گو، دیانت دار اور منصف تاجر شخص کے طور پر اچھی شہرت حاصل کی۔ تمام لوگوں کے ساتھ آپ ﷺ کے معاملات ہمیشہ صاف شفاف اور منصفانہ ہوتے۔جب کعبہ تعمیر کیا جارہا تھا،لوگوں کے درمیان حجرِاسود کے حوالہ سے تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا۔آپ ﷺ نے حجرِاسود کی تنصیب کیلئے سب سے زیادہ منصفانہ مشورہ دیا۔اس بات نے ہر کسی کو خوش کر دیا اور انہیں قبائلی جھگڑے سے بچالیا۔

Paragraph # 3

(3) As head of the state of Madinah, he decided all cases on merit with justice and equity, irrespective of colour, creed, or race. Once a Quraish woman was found guilty of stealing. Some people wanted to save her from punishment in order to protect the honour of the family of the Quraish. They asked Hazrat Usama bin Zaid رضی اللہ تعالی عنہ to intercede on her behalf. Hazrat Usama رضی اللہ تعالی عنہ requested the Rasool ﷺ to forgive her. The Rasool ﷺ very furiously said, "Bani Israil was ruined because of this. They applied law to the poor and forgave the rich."

> Why did the Quraish think that the Rasool ﷺ would favour them?

3

ریاستِ مدینہ کے سربراہ کی حیثیت سے، آپ ﷺ رنگ، عقیدہ یا نسل کی تفریق کے بغیر تمام فیصلے انصاف اور مساوات کی بنیاد پر کرتے۔ایک مرتبہ قریش کی ایک خاتون چوری کی مرتکب پائی گئی۔کچھ لوگ خاندانِ قریش کے وقار کی خاطر اسے سزا سے بچانا چاہتے تھے انہوں نے حضرت اسامہ بن زید (رضی اللہ تعالی عنہ) سے اُس عورت کی سفارش کرنے کے لیے کہا۔حضرت اسامہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے حضور ﷺ سے اُسے معاف کر دینے کی درخواست کی۔ حضور ﷺ نے نہایت سختی سے فرمایا، "بنی اسرائیل اسی وجہ سے تباہ ہوئے۔وہ غریبوں پر قانون لاگو کرتے اور امیروں کو معاف کر دیتے"۔

Paragraph # 4

(4) During the Sermon, an Ansari seeing some men from the tribe of Banu Tha'lba sitting there stood up and pointed toward them and said, "Oh Rasool of Allah! Their ancestors killed a member of our family. We appeal to you to get one of them hanged in exchange for that." Hazrat Muhammad ﷺ replied, "The revenge of the father cannot be taken on his son."

4

خطبے کے دوران، ایک انصاری، قبیلہ بنو ثعلبہ کے کچھ آدمیوں کو وہاں بیٹھا دیکھ کر کھڑا ہو گیا اور ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "اے اللہ کے رسول ﷺ! ان کے آباء و اجداد نے ہمارے خاندان کا ایک فرد قتل کر دیا تھا۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس کے بدلے میں ان میں سے کسی ایک کو پھانسی پر لٹکا دیا جائے"۔ حضورؐ نے جواب دیا۔ "باپ کا انتقام اس کے بیٹے سے نہیں لیا جا سکتا"۔

Paragraph # 5

(5) The Rasool ﷺ was so well-known for his justice that even the Jews, who were his bitter enemies, brought their suits to him and he decided the cases in accordance with the Jewish law. He very strictly followed the Commandment of Allah: *"If they come to you, either judge between them, or decline to interfere. If you decline, they cannot hurt you in the least. If you judge, judge in equity between them. For Allah loves those who judge in equity."* (5:42).

> Why did the non-Muslims trust the Rasool ﷺ ?

5

رسول اکرم ﷺ اپنے انصاف کی وجہ سے اس قدر مشہور تھے کہ حتیٰ کہ یہودی، جو آپ ﷺ کے بد ترین دشمن تھے، آپ ﷺ کے پاس اپنے مقدمات لاتے اور آپ ﷺ یہودیوں کے قانون کے مطابق ان مقدمات کا فیصلہ کرتے۔ آپ ﷺ اللہ کے حکم پر بہت سختی سے عمل کرتے، "اگر وہ آپ کے پاس آئیں یا تو ان کا فیصلہ کر دو، یا ان کے معاملہ میں مداخلت کرنے سے انکار کر دو۔ اگر آپ انکار کر دو، تو وہ کسی صورت بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر آپ فیصلہ کرو تو ان کے درمیان عدال سے فیصلہ کرو۔ کیونکہ اللہ اُن کو پسند کرتا ہے جو عدل و انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں"۔ آیت کا حوالہ نمبر (5:45)۔

Paragraph # 6

Justice demands that it should be upheld in all the circumstances, even if it goes against one's own self or one's family or relations. All of his life Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم judged other people's affairs with justice and told his companions to be just. It is reported by Hazrat Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہ that Allah's Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم said to him: "When two men come to you for judgement, never decide in favour of one without hearing the arguments of the other; it is then most likely that you will know the truth." Hazrat Muawia رضی اللہ تعالیٰ عنہ reported Allah's Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم saying, "Any ruler (or judge) who closes his door on the poor, the needy and the destitute, Allah closes His door on him when he becomes needy and destitute." (6)

> What advice did the Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم give to Hazrat Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہ?

6

انصاف کا تقاضا ہے کہ اس کو تمام حالات میں سربلند رکھا جائے، اگرچہ یہ کسی کی ذات، خاندان یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ جاتا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر دوسرے لوگوں کے معاملات کے فیصلے انصاف کے ساتھ کیے۔ اور اپنے صحابہ کرام کو انصاف پسند بننے کے لئے کہا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ (رضی اللہ) سے فرمایا: "جب دو آدمی فیصلے کے لیے آپ کے پاس آئیں تو دوسرے کے دلائل سنے بغیر ایک شخص کے حق میں فیصلہ کبھی نہ کرنا۔ تبھی غالب امکان ہے کہ تم سچائی جان جاؤ"۔ حضرت معاویہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا، "کوئی حکمران (یا منصف) جو غریبوں، محتاجوں اور مفلسوں پر دروازے بند کر دیتا ہے، جب وہ محتاج اور مفلس بن جائے تو خدا اس پر اپنے دروازے بند کر لیتا ہے۔

Paragraph # 7

(7) While Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم was on his death bed, he proclaimed, "If I owed something to anyone; or if I wronged any person, or damaged anyone's property or honour, my person, my honour and my property are here; he may take revenge on me in this world." There was complete silence. Only one person demanded a few dirhams which were paid to him.

> What does the word "proclaimed" mean?

7

جب حضور ﷺ بسترِ وصال پر تھے، آپ ﷺ نے باضابطہ اعلان کیا۔ "اگر میں کسی کا مقروض ہوں، اگر میں نے کسی شخص کے ساتھ بُرا سلوک کیا ہو، یا کسی کی جائیداد یا عزت کو نقصان پہنچایا ہو تو میری ذات، میری عزت اور میری جائیداد حاضر ہیں، وہ اس دنیا میں مجھ سے بدلہ لے سکتا ہے"۔ مکمل خاموشی چھاگئی۔ صرف ایک شخص نے چند درہم کا مطالبہ کیا جو اسے ادا کر دیئے گئے۔

Paragraph # 8

(8) Allah's Rasool ﷺ proved by his own example that no one could be more firm for justice than him, even if it was against his own interest or the interest of those who were near and dear to him. He decided every case brought to him, by friend or foe with justice, without fear or favour. A person of such magnitude transcends the barriers of time and space. People of all ages can find something in his life to provide them with guidance in their various fields of activity. The Holy Qur'an clearly mentions this aspect of his life, *"Indeed in the Rasool of Allah (Muhammad ﷺ) you have a good example to follow for him who hopes for (the meeting with) Allah and the Last Day, and remembers Allah much."* (33:21).

(From MUHAMMAD Encyclopedia of Seerah (Vol. 1) by Afzal ur Rahman)

8

اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی مثال سے یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی آپ ﷺ کی ذات سے بڑھ کر انصاف کے معاملے میں محکم / مستحکم نہیں ہو سکتا، حتیٰ کہ یہ آپ ﷺ یا آپ ﷺ کے اقرباء کے مفاد کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ دوست یا دشمن کی طرف سے لائے گئے ہر مقدمے کا فیصلہ آپؐ حمایت کے خوف کے بغیر انتہائی انصاف سے کرتے۔ ایسی اعلیٰ وارفع شخصیت زمان و مکان کی پابندیوں سے ماوراہے۔

تمام زمانوں کے لوگ آپ ﷺ کی حیات طیبہ سے اپنی زندگی کے مختلف شعبوں کے لیے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن حکیم میں آپ ﷺ کی حیات طیبہ کے اس پہلو کے بارے میں ارشاد ہے۔

"بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول (محمدؐ) کی زندگی بہترین نمونہ ہے جو اللہ کے حضور پیش ہونے اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے"۔ آیت کا حوالہ نمبر (33:21)۔